18 ستمبر 2017ء

اسٹیٹ بینک نے بینک آف چائنا لمیٹڈ کو بینکاری کاروبار شروع کرنے کی اجازت دے دی

اسٹیٹ بینک کے لیے بینک آف چائنا لمیٹڈ کو بینکاری کاروبار شروع کرنے کی اجازت دینا باعثِ مسرت ہے۔ قبل ازیں، اسٹیٹ بینک نے مئی 2017ء میں اس بینک کو بینکاری لائسنس جاری کیا تھا۔ بینک آف چائنا نے پاکستان میں بینکاری کاروبار شروع کرنے کے لیے درکار اسٹیٹ بینک کے اہم ضوابطی اور آپریشنل تقاضوں کو پورا کیا ہے۔

بینک آف چائنا، چین کی حکومت کے سرمایہ کاری بازو چائنا سینٹرل ہوئی جن (China Central Huijin) کا ایک ذیلی ادارہ ہے۔ سطح اول (Tier-1) سرمائے اور مجموعی اثاثوں کے لحاظ سے بینک آف چائنا دنیا کا چوتھا اور پانچواں بڑا بینک ہے۔ یہ شنگھائی اسٹاک ایکسچینج اور ہانگ کانگ اسٹاک ایکس چینج میں لسٹڈ ہے۔ عالمی سطح پر بینک آف چائنا کا کاروبار دنیا کے 50 ممالک میں پھیلا ہوا ہے جس میں سے 19 چین کے ون بیلٹ ون روڈ پر واقع ہیں۔

بینک آف چائنا پاکستان میں داخل ہونے والا چین کا دوسرا بینک ہے۔ پاکستان میں بینک آف چائنا کے داخلے سے نہ صرف پاکستان اور چین کے درمیان دوطرفہ روابط مزید مضبوط ہوں گے بلکہ یہ ملک کے بینکاری شعبے اور مستحکم معاشی امکانات پر بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

بینک آف چائنا اپنے تجربے اور عالمی ٹیکنالوجی پلیٹ فارم کے ذریعے پاکستان میں پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) سے متعلق منصوبوں کی فنانسنگ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسپیشلائزڈ بینکاری خدمات فراہم کرنا چاہتا ہے۔

****